سبحٰن الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہٗ ونصلّے علیٰ رسولہ الکریم | ولقد نصرکم اللہ ببدرٍ وانتم اذلّہ

BADR QADIAN

بدر

عام قیمت پیشگی ۴ ؎ بغیر ضمیمہ درس قرآن شریف

اگر تو تشنہ لبی از فراق یار ازل | Reg. No. L. CCLXXXVIII | بنوش جرعۂ وصلش ز جام نورالدین

ضمیمہ درس قرآن مجید

۱۶ محرم الحرام سنہ ۱۳۳۱ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۲۶ دسمبر سنہ ۱۹۱۲ء مطابق ۱۲ پوہ

جلد ۱۲

ضعیف و مردہ دلے گربقادیان آرا | (بروز جمعرات) | کہ ہست محی موتی کلام نورالدین

درس قرآن شریف کے مکمل نوٹ

درس قرآن شریف کے نوٹ جو اخبار بدر کے ساتھ چھپا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکمل ہو گئے ہیں۔ ایک پورا درس الحمد سے لے کر والناس تک ہے اور سلسلہ احمدیہ میں یہ سب سے پہلی تفسیر قرآن ہے۔ جو مکمل (گو مختصر) شائع ہوا ہے۔ دراصل اسے اخبار کے خریداروں کے واسطے ہی چھاپا گیا تھا مگر کچھ پرچے ساتھ ساتھ زائد بھی چھاپے جاتے تھے جن کو اب کتاب کی صورت میں جمع کیا گیا ہے۔ اور اس کی قیمت مبلغ پانچ روپے ہی گئی ہے۔ جن صاحبان کو مطلوب ہوں وہ جلد منگوالیں۔ کیونکہ نسخوں کی تعداد بہت نہیں ہے۔

جو اصحاب اس تفسیر کو خریدیں۔ ان کو یہ خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ صفحات ۳۶۳ سے ۳۷۶ تک کاتب نے دوبارہ غلطی سے لگادئے تھے۔ اسواسطے صفحات ۳۸۶ تک سب غلط ہیں۔ ان کو درست کیا جاوے۔ صفحہ ۳۹ کے حاشیہ پر اس کے متعلق نوٹ بھی دیا گیا ہے۔ مثلاً جو صفحہ ۳۸۳ لکھا ہے اسے کاٹ کر اسے صفحہ ۳۸۷ بنانا چاہیئے۔

بعض دوستوں کے خطوط آتے ہیں کہ ہمارے نسخہ میں ۳۸۷ سے ۳۹۰ تک صفحات شامل نہیں۔ جب وہ اپنے صفحات کو کاٹ کر درست کریں گے تو یہ صفحات درمیان میں آجاویں گے۔

مسلمانوں کی مصیبت کا علاج

آجکل مسلمانوں پر چاروں طرف مصائب کے انبار ٹوٹ رہے ہیں۔ کیا مشرق میں اور کیا مغرب میں بظاہر انکے واسطے کوئی پناہ کی جگہ نظر نہیں آتی جو سلطنتیں ہیں وہ کمزور اور جو ملک ہیں بے طاقت۔ ادبار۔ افلاس۔ خانہ جنگیاں۔ غیر قوموں کی دھمکیاں اور جھڑکیاں اور مظالم۔ بیچارے یاس و بیقراری کے عالم میں پھر رہے ہیں۔ طرابلس کے شہیدوں اور ایران کے قتیلوں کے ڈھیر اور اسیر ترک جان نثاروں کی لاشوں کا مجموعہ۔ آہ! کیا ہی مصیبت کا زمانہ ہے۔

مگر پیارو یہ مصیبت کہاں سے آئی ہے؟ خدا تو ظالم نہیں یہ ہمارے اپنے ہی شامت اعمال کا نتیجہ ہے۔ مانا کہ ہم کو مارنے والے بھی کافر ہیں مگر سنت الٰہی اسی طرح سے ہے۔ کہ خطاکاروں کو عذاب دینے پر کفار مسلط کئے جاتے ہیں۔ اپنی حالتوں کو درست کرو۔ خدا کے حکموں کی قدر کرو۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں جو پوری ہو گئی ہیں انکی تکذیب نہ کرو۔ آنحضرت صلعم کی حدیثوں کو سچا ہوتے ہوئے دیکھ کر سجدہ شکر کرو۔ تاکہ حضرت شفیع المذنبین کی روح تم پر خوش ہو کر تمہاری شفاعت کرے اور تم پر رحم کیا جاوے اور پہلی سی برکتیں تم پر پھر نازل ہوں۔

ہمارے ایک دوست اسلامی محبت کے جوش میں ہند سے مصر اور مصر سے طرابلس اور طرابلس سے ٹرکی پہونچے اتنے لمبے سفر اور محنت اور صدہا روپیہ خرچ کر کے جو نکتہ معرفت انہوں نے حاصل کیا ہے وہ انہوں نے اپنے آخری خط میں ہم کو لکھا ہے وہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں کی عزت اور قدر اور ان کا رعب انکی محبت اشاعت اسلام میں ہے جن مسلمان بادشاہوں نے اسلام پھیلانے کی کوشش کی۔ یورپ انسے کانپتا تھا۔ ہم یورپ کو تیر و تفنگ سے فتح نہیں کر سکتے ہاں اگر ہم یورپ کے مذہب کو جیت لیں اور ہم با آسانی جیت سکتے ہیں تو پھر ہر جگہ اسلام کی فتح ہے اب مسلمانوں کی آئندہ بہبودی کا راز اسی میں ہے کہ وہ آئندہ اپنے دین پر خود پکے عامل ہوں اور دوسروں کو وہ دین سکھائیں یہی بات سالہا سال سے حضرت مسیح موعود اور انکی جماعت اسلامی دنیا کو سنا

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین پروپرائیٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا۔

ڈاک ولائت

مادہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ اَوْھَنَ الْبُیُوْتِ لَبَیْتُ الْعَنْکَبُوْتِ۔ سب سے زیادہ کمزور گھر عنکبوت کا ہے جو ہر وقت ٹوٹتا رہتا ہے۔ کیونکہ اس کا گھر اس کے پیٹ سے نکلا ہے۔ یہی حال ادیان باطلہ کا ہے جو بالائی طاقت آسمانی سے نہیں بلکہ انسانی اوہام کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ موخر الذکر ادیان میں دیانند مت ہے جس نے خدا کی صفات کے سمجھنے میں ٹھوکر کھا کر مادہ کو بھی خدا کے ساتھ ملا دیا ہے۔ اور اُسے غیر فانی قرار دیا ہے۔ حال کے فلسفہ یورپ نے اس امر کا انکار کیا ہے۔ کہ مادہ غیر فانی ہے۔ اس کی تفصیل جناب ڈاکٹر سعید محمد حسین شاہ صاحب کے فاضلانہ لیکچر میں ہو چکی ہے جو اخبار بدر میں چھپ چکا ہے اور اب بصورت رسالہ بھی شائع ہوا ہے اس وقت ہمارے سامنے امریکہ کے ایک فاضل M. I. Wylie مسٹر وائلی کی ایک تازہ تصنیف بنام Life's response to Consciousness لائف ریسپانس ٹو کانشنس ہے۔ اس کو امریکہ کے مشہور شہر نیویارک کے شخص فٹز جیرالڈ نے چھاپ کر بقیمت ایک ڈالر فی نسخہ شائع کیا ہے۔

Desmond Fitz Gerald, Inc. New york اس کتاب میں فاضل مصنف نے بطرق سائنس مادے کو انسانی خیالات کے ماتحت کام کرنے والی ایک زندگی ثابت کیا ہے۔ بیچارے آریوں کی تو ہستی ہی کیا ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ مغرب سے جو کتاب کسی محقق کی نکلتی ہے۔ وہ ضرور ہے کہ بائیبل اور عیسویت پر کچھ نہ کچھ زد کرے اس کتاب میں بھی کئی ایک باتیں اس قسم کی لکھی ہیں۔ مثلاً صفحہ ۱۷۶ پر یہ بیان ہے کہ انسان زندگی روحانی ترقی حاصل کرتا ہوا درجہ ابنیت خدا تک پہنچ جاتا ہے۔ اس طرح خدا کا بیٹا ہونے کا یہ محاورہ پہلے لوگوں نے سب کے واسطے عام ثابت کیا ہے۔ جس سے یسوع کی خاص ابنیت باطل ہوتی ہے۔

اسلام میں مسواک کی تاکید کی گئی ہے۔ حضرت مسیح موعود بھی دانتوں پر مسواک بہت کیا کرتے تھے۔ آجکل مسواک کے بجائے ٹوتھ پوڈر نکلے ہیں۔ جن کو عموماً جنٹلمین یورپین تقلید میں بہت پسند کرتے ہیں۔ حال میں امریکہ کے ایک مشہور ڈاکٹر لیٹسن صاحب نے

W. R. C. Latson. M. S.

جو بہت سی طبی کتابوں کے مصنف ہونے کے علاوہ ایک طبی رسالہ بنام ہیلتھ کلچر

Health Culture. N. Y.

کے اڈیٹر بھی ہیں۔ اپنے رسالہ کے چیدہ سوال و جواب کو ایک کتابی صورت میں جمع کیا ہے۔ جس میں دانتوں کی صفائی کے متعلق وہ کہتے ہیں کہ ٹوتھ پوڈر بالکل بے سود ہیں۔ صرف مسواک کافی ہے۔

اسی کتاب میں ایک جگہ یہ بھی لکھا ہے کہ صرف کھجور یا انجیر (نخل یا تین) کا استعمال روٹی سے بہتر ہے۔

اس کتاب میں ایک جگہ سمندری سفر کی علالت اور اس کے علاج کا ذکر ہے۔ جس کو ہم نے اپنے ان پیارے دوستوں کی خاطر بغور پڑھا۔ جن کو خدا نے حاجی بننے کی توفیق دی ہے یا جو لنڈن میں اسلامی جھنڈا کھڑا کرنے کی فکر میں ہیں۔ اس میں لکھا ہے کہ جہاز میں سر چکرانے اور قے ہو جانے سے بچنے کے واسطے یہ علاج ہے۔ کہ جہاز پر سوار ہونے سے قبل مسہل لیا جائے اور روزے رکھے جائیں۔ اگر اس سے بھی آرام نہ ہو۔ تو آدمی جہاز میں لیٹ کر سیدھا آسمان کی طرف نگاہ کرے۔ یہ نگاہ جو ڈاکٹر صاحب نے لکھی ہے۔ وہ تو ظاہری نگاہ ہے مگر دراصل تمام تکالیف سے انسان کو بچانے والی وہ باطنی نگاہ ہے۔ جو خدا کے بندے ہمیشہ آسمان کی طرف لگائے رکھتے ہیں۔ حضرت صاحبزادہ صاحب اپنے ایک خط میں لکھتے ہیں۔ کہ انہیں جہاز پر ذرا بھی تکلیف نہیں ہوئی ان کے لئے سمندر ایسا ساکن تھا جیسا کہ ایک جھیل فالحمد للہ۔

نشان گم شدہ

احمد دین ولد ولی احمد سکنہ موضع برام ضلع جالندھر عرصہ آٹھ سال سے غائب ہے اس کے بھائی کا خیال ہے کہ کہیں افریقہ کی طرف چلا گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو افریقہ میں یا کسی دوسری جگہ خبر ہو۔ تو پتہ ذیل پر مطلع کرے

محمد نواز موضع برام۔ ڈاکخانہ خاص

تحصیل نواں شہر۔ ضلع جالندھر

اخبار قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بفضلہ بخیریت ہیں۔ قرآن و حدیث کے درس روزانہ ہوتے ہیں۔ اہل بیت حضرت مسیح موعود میں ہر طرح سے خیریت ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کا خط عدن سے آیا ہے جو ۷۔ دسمبر کا لکھا ہوا ہے امید ہے کہ انشاء اللہ بہت جلد قادیان پہنچ جائیں گے لکھتے ہیں۔ کہ دعاؤں کا اسقدر توفیق ملی کہ جی چاہتا ہے کہ آدمی ہر سال حج کو آوے۔ صاحبزادہ صاحب کا یہ بہت بڑا احسان ہے جو اس قدر دعائیں کیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات میں ترقی دے۔ حضرت نواب صاحب قادیان آ گئے ہیں۔ شیخ یعقوب علی ایڈیٹر الحکم کسی سفر میں ہیں سنا گیا ہے کہ مونگیر کی طرف گئے ہیں۔ اس اخبار کے احباب کے ہاتھوں پہنچنے کے وقت جلسہ قریب الاختتام ہوگا جس کی رپورٹ جنوری کے اخبار میں دی جائے گی۔ بسبب تعطیلات احباب کی آمد ۱۸۔ دسمبر سے شروع ہے متفرق طور پر مختلف مقامات سے احباب آ رہے ہیں۔ مگر سب سے پہلے آنے والی جماعت گولیکی کی ہے۔ احباب کی رہائش کے واسطے مکانات دارالعلوم کے بورڈنگ ہوس میں اور شہر کے اندر مہمان خانہ میں درست کئے گئے ہیں۔ کھانے کا انتظام بھی ہر دو جگہ علیحدہ کیا گیا ہے۔ تقریروں کا پروگرام روزانہ شائع ہوتا رہیگا۔ ۲۱۔ دسمبر ۱۹۱۲ء کی صبح کو حضرت خلیفۃ المسیح نے برادرم ملک کرم الہی صاحب کے صاحبزادے عزیز منظور الہی کو بسم اللہ کرائی۔ اور الف۔ با۔ تا۔ اپنے دست مبارک سے لکھکر پڑھائی اور بہت دعا کی۔ وہ دعا کا کوئی خاص وقت تھا کہ بڑے جوش کی دعا ہوئی۔ کچھ بتاشے جو اس تقریب پر آپ کے سامنے رکھے ہوئے تھے۔ ان میں سے کوئی ضائع نہ ہو ان پر بہت دعا کی گئی ہے +

امداد مجروحین ترک

کسی پاگل نے یہ غلط مشہور کیا ہے کہ ترک مجروحین کے واسطے حضرت خلیفۃ المسیح نے مخالفت کی ہے۔ حضرت نے بالکل منع نہیں کیا۔ نہ کسی احمدی اخبار نے ایسا لکھا ہے۔ ہاں حضرت نے یہ فرمایا ہے کہ اس امر کی پوری تشفی کر لینی چاہئے کہ جن غریبوں کے واسطے روپیہ دیا جاتا ہے اُن کو فی الواقعہ پہنچتا بھی ہے یا نہیں۔ کیونکہ ترکی حکام کی جو حالت ہے وہ ظاہر ہے۔ جماعت احمدیہ کے بہت سے

"شرر بارئِ نارِ فراق"

کیا سبب ہے میرے دل میں کچھ پریشانی سی ہے
یاد میں کس آئینہ رو کے یہ حیرانی سی ہے

ساقیٔ مہوش نہیں وہ محفل دلکش نہیں
اب جو باقی ہے فقط شمع شبستانی سی ہے

فلسفی نے دیر میں سمجھا کہ۔ ہونا چاہئے
یہ خدادانی نہیں ہاں کچھ خدادانی سی ہے

فیضِ مرشد سے بھروسہ ہے خدا پر اسقدر
ہر مصیبت میں نظر آتی اِک آسانی سی ہے

ہائے اس اُجڑے ہوئے گھر کی نہ پوچھو داستان
جانے دو بس مختصر یہ ہے کہ طولانی سی ہے

نور منزل۔ مقبرہ۔ دار العلومِ قادیان
بس جدھر دیکھو۔ اُدھر اک شان ربانی سی ہے

گوہر مقصود بے محنت کبھی ملتا نہیں
مانگتی ہر نعمتِ حق یک قربانی سی ہے

ناصحِ مشفق سے کوئی مجھ کو اتنا پوچھ دے
کس لئے تاثیر تیرے وعظ کی آنی سی ہے

میرے مومن ہونے کا یہ بھی ہے کیا کچھ کم ثبوت
ہر خطا کے بعد دل میں اک پشیمانی سی ہے

مرگیا عیسیٰ اور آئیگا تمہیں سے وہ امام
کیا بخاری بھی سمجھتے ہو کہ طہرانی سی ہے

احمدی غیر احمدی کے پیچھے پڑھ لے گر نماز
صلح یہ صلح ٹریپولی و بلقانی سی ہے

جو نہ ملتا ہو۔ نہ مل سکتا ہو اُس کا ڈھونڈنا
سچ کہا منظور نے دُنیا بھی دیوانی سی ہے

بوسہ دلی بوٹوں کو تعظیم شعائر چھوڑ کر
احمدی کی عقل بھی کیا یک نعمانی سی ہے

آنسوؤں کا تار ان کے ذکر پر تھمتا نہیں
پنجۂ مژگاں میں تسبیح سلیمانی سی ہے

کچھ پتہ اس کا بتا دو او جہانگرد وے مجھے
عقل ہشیاروں سے بڑھکر شکل مستانی سی ہے

کس کی آہیں روضۂ احمد پہ یکسر چھا گئیں
اشکِ پیہم کی تراوش ابر کے پانی سی ہے

تیرے گھر میں کس کی فریادوں کا اتنا شور ہے
ہو نہ ہو آواز لیکن ماہِ کنعانی سی ہے

ماہِ کنعان کون یعنی یوسفِ مصرِ مسیح
جس کی صورت اور سیرت احمدِ ثانی سی ہے

نام بھی محمود جس کا کام بھی محمود ہے
اُس کی اُلفت میرے دل میں شیخ گیلانی سی ہے

آہ! ان لوگوں نے پہچانا اُس کے باپ کو
جس کی خو بو ہو بہو اسلام کے بانی سی ہے

جلوہ گاہ نازمیں ذوقِ تپیدن دیکھئے
ذرہ ذرہ میں بھری کیا گرم جولانی سی ہے

میرے مولیٰ کا حرم جلدی بتوں سے پاک ہو
شدتِ غم سے مجھے ہر دم گرانجانی سی ہے

ملتے کیوں جنسِ وفا ملتی نہیں اس شہر میں
ہاں متاعِ حسن کی بے شک فراوانی سی ہے

دیکھئے کب لوٹتا ہے حاجیوں کا قافلہ
انتظارِ یار میں اکمل پریشانی سی ہے

شملہ کا امام جس نے وہاں کے احمدیوں پر کفر کا فتویٰ دے رکھا تھا۔ اُس کے حالات پہلے درج اخبار ہو چکے ہیں۔ اب خبر آئی ہے۔ کہ اُسے جامع مسجد کی امامت سے علیحدہ کیا گیا۔ شامت اعمال۔

قطعہ سید عالم شاہ صاحب کٹڑہ مہاں سنگھ امرتسر نے ایک خوشخط خوشنما۔ قطعہ دیوار پر چسپان کرنے کا چار رنگوں میں چھپوا کر شائع کیا ہے جس میں قرآن شریف کی بعض آیات اور دعائیں درج ہیں۔ سید صاحب سے مل سکتا ہے +

رسید زر

نمبر	نام	رقم	نمبر	نام	رقم
۲ نومبر ۱۹۱۲ء					
۲۹۹۶	منشی احمد بخش صاحب	۱۲/			
۴ نومبر ۱۹۱۲ء					
۷۶۰	منشی سخاوت علی صاحب	عہ/	۲۱۲	میاں جلال الدین صاحب	عہ/
۱۸۹۱	بابو محمد نظام الدین صاحب	سے/	۱۶۹	مستری فیض احمد صاحب	سے/
۱۹	شیخ محمد حسین صاحب	للعہ/	۱۲۶۵	شیخ غلام محمد صاحب	للعہ/
۴۲۷	چودھری محمد حسین صاحب	للعہ/	۲۱۳۹	منشی عبد القادر صاحب	عاہ/
۱۶۸۸	میاں نظام الدین صاحب	عاہ/	۹۶۳	مولوی غلام رسول صاحب	عاہ/
۵۸۹	منشی نور الدین صاحب	عاہ/	۱۶۳۸	منشی فقیر علی صاحب	للعہ/
۱۹۸۴	چودھری غلام محمد صاحب	للعہ/	۹۱۳	منشی نبی بخش صاحب	للعہ/
۲۲۲۴	میاں محمد آمین صاحب	للعہ/	۸۰۳	منشی گلاب خان صاحب	للعہ/
۲۰۹۲	میاں کریم بخش صاحب	للعہ/	۶۵۶	جناب سکرٹری انجمن احمدیہ مردان	للعہ/
۵ نومبر ۱۹۱۲ء					
۵۲۳	چوہدری حسین بخش صاحب	للعہ/	۱۶۰۵	منشی امیر الدین صاحب	للعہ/
۶ نومبر ۱۹۱۲ء					
۲۵۷	مولوی عنایت اللہ خان صاحب	للعہ/	۲۶۷	منشی نواب دین صاحب	للعہ/
۲۹۱	میاں میران بخش صاحب	للعہ/	۵۵۲	منشی امیر اکبر صاحب	للعہ/
۱۲۶۱	منشی شاہ محمد صاحب	للعہ/	۱۸۴۵	منشی علی محمد صاحب	عاہ/
۲۰۶۸	منشی غلام قادر صاحب	عاہ/	۲۱۳۳	سید عادل شاہ صاحب	عاہ/
۲۱۴۰	منشی چراغ الدین صاحب	عاہ/	۲۱۵۳	منشی احمد الدین صاحب	للعہ/
۷ نومبر ۱۹۱۲ء					
۱۲	منشی عبد الرشید صاحب	عاہ/	۲۷۵	چوہدری اللہ داد صاحب	عاہ/
۴۳۰	مرزا محمد شفیع صاحب	للعہ/	۸۱۷	منشی سربلند صاحب	عاہ/
۱۲۷۳	میاں امام بخش صاحب	للعہ/	۱۴۴۵	ملک عادل شاہ صاحب	للعہ/
۱۱۷۱	سید محمد شاہ صاحب	عاہ/	۲۲۹۳	میاں نور محمد صاحب	سے/
۸ نومبر ۱۹۱۲ء					
۳۶	ڈاکٹر یعقوب بیگ صاحب	للعہ/	۹۸	چوہدری حاکم علی صاحب	للعہ/
۱۰۲	ڈاکٹر بشارت احمد صاحب	للعہ/	۴۲۰	منشی فضل حق صاحب	عاہ/
۹۷۴	بابو محمد شفیع صاحب	للعہ/	۸۳۲	بابو محمد حسین صاحب	عاہ/
۹۵۹	سکرٹری صاحب انجمن خادم الاسلام	للعہ/	۸۸۴	منشی عبد اللہ صاحب	عاہ/
۱۳۱۴	منشی شمس الدین صاحب	للعہ/	۱۴۱۵	مخدوم محمد اعظم صاحب	للعہ/
۱۴۲۳	منشی گوہر علی صاحب	عاہ/	۱۶۱۲	چوہدری غلام حسین صاحب	للعہ/
۱۵۴۸	قاضی میر حسن صاحب	عاہ/	۱۷۸۱	میاں تاج الدین صاحب	للعہ/
۱۸۳۳	میاں گل محمد صاحب	عاہ/	۲۰۳۵	منشی امام الدین صاحب	للعہ/
۲۰۸۵	میاں واجد حسن صاحب	للعہ/	۲۱۸۳	میاں کرم الٰہی صاحب	عاہ/

اگلا اخبار جیسی کہ پہلے سے اطلاع کیجا چکی ہے ۲ جنوری کو بدر کا پرچہ نہیں نکلیگا۔ کیونکہ بسبب مصروفیت جلسہ طیار نہ ہو سکیگا اور اگلا اخبار ۹ جنوری ۱۹۱۳ء کو شائع ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب قادیان کو نصیحت

خطبہ جمعہ - ۶ دسمبر ۱۹۱۲ء

اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ واشہد ان محمداً عبدہٗ و رسولہٗ

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم والفجر ولیال عشر والشفع والوتر والیل اذا یسر هل فی ذلک قسم لذی حجر الم تر کیف فعل ربک بعاد ارم ذات العماد التی لم یخلق مثلها فی البلاد وثمود الذین جابوا الصخر بالواد وفرعون ذی الاوتاد الذین طغوا فی البلاد فاکثروا فیها الفساد فصب علیهم ربک سوط عذاب ان ربک لبالمرصاد فاما الانسان اذا ما ابتلٰه ربه فاکرمه ونعمه فیقول ربی اکرمن واما اذا ما ابتلٰه فقدر علیه رزقه فیقول ربی اهانن کلا بل لا تکرمون الیتیم ولا تحضون علی طعام المسکین

قرآن کریم میں کوئی بہت بڑا عظیم الشان مضمون جیسے اللہ جل شانہٗ کی ہستی کا ثبوت۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ اللہ تعالیٰ کے افعال۔ اللہ تعالیٰ کی عبادتیں۔ یہ چار باتیں جناب الٰہی کے متعلق ہوتی ہیں۔

ملائکہ۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء۔ اللہ تعالیٰ کے رسول۔ اللہ تعالیٰ کے رسولوں پر جو لوگ اعتراض کرتے ہیں اُن کو روکنا جزا و سزا کتب الٰہی پر ایمان یہ بڑے مسائل ہیں جو اللہ تعالیٰ کی کتابوں میں آتے ہیں۔ اُن دلائل میں سے بڑی عظیم الشان بات جو اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کریمہ میں فرمائی ہے۔ ہر ملک میں کوئی نہ کوئی قوم بڑی سخت ہوتی ہے جس شہر میں میرا بورا نا گھر تھا وہاں ایک ... سید کی زیارت ہے۔ اس شہر میں اُن کی قبر پر جا کر قسم کھانا بڑی قسم ہے۔ اسی طرح بعض زمیندار جھوٹی قسم کھالیتے ہیں۔ مگر دودھ پوت کی قسم نہیں کھاتے۔ اسی طرح ہندو گائے کی دم پکڑ کر قسم نہیں کھا سکتے۔ غرضیکہ ہر قوم اپنے ثبوت کے لئے کسی نہ کسی عظیم الشان قسم کو جزو بنائے بیٹھی ہے۔

عرب کے لوگ ہر ایک جرم کا ارتکاب کر لیتے تھے لیکن مکہ معظمہ کی تعظیم اُن کے رگ و ریشہ میں بسی ہوئی تھی۔ یہاں تک کہ جن ایام میں مکہ معظمہ میں آمد و رفت ہوتی تھی۔ کیا مطلب ذیقعد۔ ذالحج اور رجب میں وہ اگر اپنے باپ کے قاتل پر بھی موقعہ پاتے تھے۔ تو اس کو بھی قتل نہیں کرتے تھے۔

تم جانتے ہو کہ جب شکاری آدمی کے سامنے شکار آجاتا ہے تو اُس کے ہوش و حواس اڑ جاتے ہیں لیکن عرب میں جب حدود حرم کے اندر شکار آجاتا تھا تو اس کو نہیں چھیڑتے تھے پھر دس راتیں حج کے دنوں کی بڑے چین و امن کا زمانہ ہوتا تھا۔ ان دنوں میں بدمعاش لوگ بھی فساد اور شرارتیں نہیں کرتے تھے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو یاد دلاتا ہے کہ ان امن کے دنوں میں تم اپنے باپ اور بھائی کے قاتل کو بھی باوجود قابو یافتہ ہونے کے قتل نہیں کرتے تھے تم اللہ تعالیٰ کو یاد کرو کہ اب تم لوگ اللہ کے رسول کی مخالفت کو ان دنوں میں بھی نہیں چھوڑتے اور کیا تم کو خبر نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے رسول جو عرب سے باہر آئے ہیں۔ مثلاً مصر کے ملک میں فرعون تھا۔ اُس کے پاس رسول آیا یعنی فرعون کو سزا دی۔ جو خدا کے رسول موسیٰ کے مقابلہ میں تھا۔ پھر ہم نے عاد اور ثمود کی اقوام کو سزائیں دیں جو ہمارے رسولوں کے مقابل کھڑی ہوئیں۔

اور تم تو مکہ میں اور پھر حج کے دنوں میں بھی شرارت کرتے ہو اور نہیں رُکتے تو تمہیں انصاف سے کہو کہ آیا تم سب سے زیادہ سزا کے مستحق ہو کہ نہیں۔

نیکی ہو یا بدی بلحاظ زمان و مکان کے اس میں فرق آجاتا ہے۔

ایک شخص کا گرمی کے موسم میں کسی کو جنگل ریگستان میں ایک گلاس پانی کا دینا جبکہ وہ شدت پیاس سے دم بہ لب ہو چکا ہو ایک شان رکھتا ہے۔ مگر بارش کے دنوں میں دریا کے کنارے پر کسی کو پانی کا ایک گلاس دینا وہ شان نہیں رکھتا۔ یہ بات میں نے تم کو کیوں کہی ہے تم میں کوئی رسول اکریم کے صحابہ کہ میں تو بیٹھے ہوئے ہیں ہی نہیں۔ میں تم کو سمجھانے کے لئے کھڑا ہو گیا۔ یاد رکھو جو امن اور اصلاح کے زمانے میں فساد اور شرارت کرتا ہے۔ وہ سزا کا بہت ہی بڑا مستحق ہے۔

میرا اعتقاد ہے۔ جہاں کوئی پاک تعلیم لاتا ہے۔ جہاں لوگ سفر کر کے جاتے ہیں۔ وہاں مکانوں کی تنگی کھانا سادہ ملتا ہے یا نہیں ملتا۔ ایسی مصیبتیں جو لوگ اُٹھا کر یہاں آئے ہیں۔ اور وہ دن رات قرآن سیکھتے ہیں یہاں اگر کوئی فساد کرے تو وہ اصلاح کا کیسا خطرناک دشمن ہے فاکثروا فیها الفساد فصب علیهم ربک سوط عذاب۔

مجھکو یقین ہے کہ جہاں بڑے بڑے لوگ ہیں۔ وہاں بڑے بڑے سامان بہت سے مل سکتے ہیں۔ ان مکانوں کو چھوڑ کر جب کوئی یہاں آتا ہے تو وہ ہم کو بطور نمونہ کے دیکھتا ہے۔ ابھی ایک شخص بنگالہ سے یہاں آئے تھے۔ اتفاق سے اُن کو مہمان خانہ میں کوئی ڈاڑھی منڈا موچھ پالا شخص مل گیا اُنہوں نے مجھ سے شکایت کی۔ کہ ہم تو خیال کرتے تھے کہ قادیان میں فرشتے ہی رہتے ہیں۔ یہاں، تو ایسے لوگ بھی ہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ شخص بھی آگیا جس کی شکل سے مجھکو بھی شبہ ہوا کہ یہ مسلمان ہے یا ہندو۔ میں نے اُس سے پوچھا کہ آپ کیسے آئے ہیں کہنے لگا کہ میں بیمار ہوں۔ علاج کرانے کے لئے یہاں آیا ہوں (باہر سے آنے والے احباب کو چاہیئے کہ حسن ظن سے کام لیا کریں۔ جلدی سے اعتراض کرنا اچھا نہیں۔ وہ شخص غیر احمدی تھا۔ علاج کے واسطے آیا ہوا تھا۔ اور سب انسان یکساں حالت میں ترقی نہیں کرتے اور نہ سب فرشتے بن سکتے ہیں۔ ہر شخص ... اپنی عقیدت اور اخلاص کے مطابق خدا سے بدلا ... پاتا ہے۔ ایڈیٹر) الغرض جب لوگ یہاں آتے ہیں تو تم کو بہت دیکھتے ہیں۔ اب تم کو سوچنا چاہیئے۔ کہ اگر تم اصلاح کے لئے آئے ہو تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ جہاں امن اور اصلاح ہو۔ وہاں فساد اور شرارت بُری بات ہے۔ جہاں کوئی مصلح آیا ہو۔ وہاں فساد کیا۔ اب تمہیں بتاؤ کہ اگر تم یہاں فساد کرو تو فصب علیهم ربک سوط عذاب کے سب سے بڑھکر مستحق ہو یا نہیں۔ میں تمہارے سامنے یہ بطور اپیل کے پیش کرتا ہوں۔ جناب الٰہی مکہ والوں کو فرماتے ہیں کہ تمہیں انصاف کرو۔ هل فی ذالک قسم لذی حجر۔ کیا کوئی عقلمند ہے۔ جو

ہماری بات کو سمجھ جائیے اور تہ کو پہنچ جائیے - با ہمہ تم گند کرو تو اسقدر نقصان نہیں پہنچا سکتے - جسقدر یہاں پہنچا سکتے ہو جناب الٰہی فرماتے ہیں فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهٗ فَاَکْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَیَقُوْلُ رَبِّیْٓ اَکْرَمَنِ بعض کو آسودگی سے ابتلا میں ڈالتے ہیں - وہ جناب الٰہی کے فضل کی طرف دیکھکر کہتے ہیں ربی اکرمن جب تکلیف پہنچتی ہے تو کہتے ہیں ربی اھانن کہ ہماری بڑی اہانت ہوئی - میں تم کو اور اپنے آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ اگر کسی کو یہ تعلیم ناپسند ہے اور یہاں تم کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا تو تمہارے یہاں سے چلے جانے میں کوئی ہرج نہیں - کَلَّا بَلْ لَّا تُکْرِمُوْنَ الْیَتِیْمَ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ - یتیموں کا تم لحاظ کرو وہ میرے پاس تھے ہیں - میرے میں اتنی گنجائش نہیں میری اتنی آمدنی نہیں - کہ سب کا خرچ برداشت کرسکوں - مسکینوں کے کھانے کی فکر کرو -

یہاں مدرسہ میں ایک طالبعلم آیا تھا ایک دن مجھ سے کہنے لگا کہ یہاں جھوٹ بڑا بولتے ہیں - لنگرخانہ میں تو پچاس ساٹھ روپیہ ماہوار خرچ کرتے ہوں گے - مگر باہر سے ہزاروں روپیہ منگاتے ہیں - میں نے اُس سے پوچھا - کہ تمہارا مدرسہ میں کسقدر خرچ ہوتا ہے - کہا دس روپیہ ماہوار اکیلے کا خرچ ہے - آخر وہ یہاں سے چلا گیا - تم نیک نمونہ بنو - اگر غلطیاں ہوتی ہیں تو لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھو - جناب الٰہی رحم فرمائینگے

اچھے اور بُرے مولوی

دُنیا سب یکساں نہیں - اختلاف عقائد تو ہوتا ہی چلا آیا ہے مگر جہاں متعصب اور معاند مخالفین ہوتے ہیں وہاں ایسے بھی ہوتے ہیں - جو شرافت سے کام لیتے ہیں - ایسے ہی ایک مولوی صاحب کا ہمارے دوست بدر بخش صاحب اپنی ایک مراسلت میں ذکر کرتے ہیں - جن کا اسم گرامی مولوی غلام محمدؐ صاحب ہوشیارپوری ہے - جب بعض جہلا نے ہمارے دوست کا مولوی صاحب کے ساتھ مباحثہ کرانا چاہا تو مولوی صاحب نے اس امر کو پسند نہ کیا اور فرمایا کہ " مولوی نور الدین صاحب سے میرا خاص تعلق ہے - میں ان کی بڑی تعظیم کرتا ہوں - میں ایک دفعہ قادیان نسخہ لینے گیا تھا تو اُنہوں نے مجھے اپنا مہمان رکھا میری عزت کی - جناب مرزا صاحب بھی مجھ پر بڑی مہربانی فرماتے تھے - مولوی محمد احسن صاحب سے میرا اچھا رابطہ ہے یہ سب ذی علم لوگ ہیں "

انہیں مولوی صاحب (غلام محمدؐ صاحب) کی زبانی یہ قصہ بھی سُننے میں آیا کہ دیر کی بات ہے - جب اہل حدیث اور حنفیوں کے درمیان مباحثہ اور فتوی بازی ہوئی تھی تو اُس کی رپورٹ شائع کرنے کے وقت مولوی ولی محمدؐ مناظر جالندہری نے اپنے نام کے ساتھ خود ہی افضل الفضلا اور اکمل الکملا لکھ دیا - وہ کہیں باہر گئے تو مولوی محمدؐ لدھیانوی نے یہ الفاظ مسودہ سے کاٹ دیئے واپس آکر مولوی ولی محمدؐ نے لکھوائے اور اسی طرح چھپوائے چھپنے پر پھر کسی نے اعتراض کیا کہ یہ شخص تو اجہل الجہلا اور احمق الحمقا ہے اس کے . . . نام کے ساتھ یہ القاب موزوں نہیں - اس پر عدالت تک نوبت پہنچی - مقدمہ چلا - مولوی غلام دستگیر قصوری نے کوشش کر کے ہندوستان کے مولویوں سے فتوی حاصل کیا - کہ مولوی ولی محمدؐ اس القاب کے لائق ہے اور مقدمہ مولوی صاحب کے حق میں فیصلہ ہوا مگر بعد میں مولوی ولی محمدؐ اور مولوی غلام دستگیر کے درمیان کچھ جھگڑا ہو گیا تو موخر الذکر نے اپنی پہلی کوشش کے خلاف پھر سعی کر کے علماء ہند سے یہ لکھوا لیا کہ یہ شخص ان القاب کے لائق نہ تھا - اللہ رحم کرے مسلمانوں کی حالت پر -

آجکل کے مُلّان

ایک سال سے زائد عرصہ گذرتا ہے - جبکہ مولوی خدا بخش کے متعلق ایک مضمون درج اخبار ہوا تھا - اسی کا بقیہ اب برادر غلام فرید شاہ صاحب ارسال کرتے ہیں - جس کا خلاصہ یہ ہے کہ مولوی خدا بخش نے گاؤں میں احمدیوں کی مخالفت کی - جب لاہو گیا تو حافظ غلام رسول صاحب سے اظہار دوستی کا کیا اور ان کے پیچھے نماز پڑہی - اور جب مباحثہ کے لئے بُلایا گیا تو پہلے ہر طرح سے ٹالا جب دیکھا کہ ٹل نہیں سکتا تو کسی بات کا جواب نہ دے سکنے پر جھنجلا کر کہا کہ میں کیا کروں - مرزائی تو قرآن و حدیث سے باہر نکلتے ہی نہیں - لاچار ہو کر بھاگ گیا اور باہر جا کر جھوٹی خبریں شائع کیں کہ میں نے یہ کہا اور وہ کہا -

پانچ سو روپیہ انعام

میاں رحمت اللہ صاحب سکنہ بگہ کلاں لکھتے ہیں - کہ مرزا صاحب پر جو بعض مخالف مولوی الزام لگاتے ہیں اور مشہور کرتے پھرتے ہیں کہ مرزا صاحب نے آنحضرت صلعم کا کلمہ چھوڑ کر اپنا کلمہ جاری کیا ہے اور حج کے بجائے قادیان مقرر کیا ہے اور آنحضرتؐ کو خاتم النبیین نہ مان کر اپنے آپکو خاتم النبیین کہا ہے اور آنحضرتؐ پر درود شریف چھوڑ کر اپنے پر درود پڑھاتے ہیں - اگر یہ باتیں کوئی شخص حضرت مرزا صاحب کی کتب سے ثابت کردے کہ انہوں نے اپنے مریدین کو ایسا حکم دیا ہے - تو میں اُسے پانچ سو روپیہ انعام دوں گا ⁂

اعلان نکاح

مخدومی و مکرمی - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ براہ مہربانی اپنے اخبار کے آئندہ پرچہ میں شائع فرماویں کہ " بتاریخ ۸ ماہ دسمبر ۱۹۱۲ء بعد طلوع آفتاب مسجد احمدیہ ڈیرہ غازیخاں میں میاں اللہ دتہ خان احمدی ساکن سکنہ چاہ بیر والہ موضع گولہ واہ تحصیل و ضلع ڈیرہ غازیخان کا نکاح بعوض دو سو روپیہ مہر کے مسماۃ نذیر بی بی بنت میاں نبی بخش صاحب احمدی رنگساز ڈیرہ غازیخان کے ساتھ بموجودگی احمدی احباب سکنائے ڈیرہ غازیخان و موضع گولہ واہ پڑھا گیا خطبہ نکاح مسنون طریقہ پر خاکسار عزیز بخش سکرٹری انجمن احمدیہ نے پڑھا - ناظرین اخبار دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس نکاح کو جانبین کے لئے موجب برکت و رحمت کرے " نیز آپ براہ مہربانی حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت اقدس میں اس نکاح کے متعلق دعا کے واسطے درخواست فرماویں - والسلام ۸ دسمبر ۱۹۱۲ء

خاکسار عزیز بخش محافظ دفتر ڈیرہ غازی خان -

حضرت مرزا صاحب محسنین میں سے ہیں

ایک صاحب جو سلسلہ احمدیہ کے مخالف ہیں۔ اپنا ایک الہام شائع کرتے ہیں جس میں اُن کو بتلایا گیا ہے۔ کہ حضرت مرزا صاحب محسنین میں داخل ہو چکے ہیں۔ لہٰذا ہم ان کی خاطر یہ ظاہر کر دینا چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں محسن کی کیا تعریف کی ہے:-

سو واضح ہو کہ نوحؑ نبی۔ ابراہیمؑ نبی۔ ہارونؑ نبی۔ یونسؑ نبی الیاسؑ نبی۔ یوسفؑ نبی اور جناب رسالت مآب کو خدا نے محسن کہا ہے۔ محسنین پر کوئی خوف اور غم نہیں ہوتا۔ محسنین ایک مضبوط رسی کو چنگل مارتے ہیں جو ٹوٹ نہیں سکتی خدا محسنین کا ہر حال میں ساتھی ہوتا ہے۔ خدا محسنین سے پیار کرتا ہے۔ خدا محسنین کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔ خدا کی رحمت محسنین کے قریب رہتی ہے۔ محسنین جنت کے وارث ہوتے ہیں۔ محسنین کے لئے بشارت ہوتی ہے۔ محسنین جو چاہتے ہیں اپنے رب کے ہاں سے پاتے ہیں۔ محسنین پر خدا کا فضل ہوتا ہے۔ اُن کو صرف اعمال کا اجر ہی نہیں ملتا بلکہ اور بھی بہت کچھ دیا جاتا ہے۔ محسنین پر کوئی الزام قائم نہیں ہو سکتا۔ دیکھو آیات ذیل

(۱) سلام علی نوح فی العلمین۔ انا کذلک نجزی المحسنین (۳۷/۷۹)

(۱) تمام اہل دنیا میں نوح پر سلام ہے اور ہم محسنین کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ✦

(۲) ووھبنا لہ اسحٰق ویعقوب کلا ھدینا ونوحا ھدینا من قبل ومن ذریتہ داؤد وسلیمٰن وایوب ویوسف وموسیٰ وھارون وکذلک نجزی المحسنین (۶/۸۴)

(۲) ہم نے اس کو (ابراہیم نبی کو) اسحٰق اور یعقوب کو عطا کیا۔ ان سب کو ہم نے اپنی راہیں دکھائیں اور نوح کو ان سے پہلے راہ دکھائی تھی اور اس کی (ابراہیم کی) ذریّت میں سے داؤد وسلیمان و ایوب یوسف و موسیٰ و ہارون کو ہم نے اپنی راہیں دکھائیں اور ہم محسنین کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ✦

(۳) سلام علیٰ موسیٰ وھارون۔ انا کذلک نجزی المحسنین (۳۷/۱۲۱)

(۳) موسیٰ اور ہارون پر سلام ہے اور ہم محسنین کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ✦

(۴) سلام علیٰ الیاسین انا کذلک نجزی المحسنین (۳۷/۱۳۱)

(۴) الیاس پر سلام ہے اور ہم محسنین کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ✦

(۵) ولما بلغ اشدہ اٰتینٰہ حکما وعلما وکذلک نجزی المحسنین (۱۲/۲۲)

(۵) جب یوسف نبی اپنے زور کو پہنچا۔ تو ہم نے اس کو علم اور حکم دیا اور ہم محسنین کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں

(۶) ومن احسن دینا ممن اسلم وجھہ للہ وھو محسن واتبع ملۃ ابراھیم حنیفا (۴/۱۲۴)

(۶) اس شخص سے بڑھ کر کون دیندار ہو سکتا ہے جس نے خدا کے آگے رفیٔ تسلیم خم کیا۔ بحالیکہ وہ محسن ہو اور اس نے ابراہیم حنیف کی ملت کی پیروی کی (ایسے دیندار سے مراد جناب رسالت مآب ہیں)

(۷) بلیٰ من اسلم وجھہ للہ وھو محسن فلہ اجرہ عند ربہ ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون (۲/۱۰۶)

(۷) ہاں جو شخص خدا کے آگے سر تسلیم خم کرے اور وہ محسن ہو تو ایسے لوگوں کو خدا کے ہاں سے اجر ملیگا اور ان پر کوئی خوف نہیں ہو گا۔ اور نہ وہ غم کریں گے۔

(۸) ومن یسلم وجھہ الی اللہ وھو محسن فقد استمسک بالعروۃ الوثقیٰ (۳۱/۲۲)

(۸) جو شخص خدا کے آگے سر تسلیم خم کرے اور وہ محسن ہو۔ بیشک اُس نے ایک مضبوط دستاویز کو چنگل مارا۔

(۹) ان اللہ مع الذین اتقوا والذین ھم محسنون (۱۶/۱۲۸)

(۹) بیشک خدا متقیوں اور اور محسنین کا ساتھی ہے۔

(۱۰) ان اللہ یحب المحسنین (۲/۱۹۱)

(۱۰) بیشک خدا محسنین سے پیار کرتا ہے۔

(۱۱) ان اللہ لا یضیع اجر المحسنین (۹/۱۲۱)

(۱۱) بیشک خدا محسنین کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

(۱۲) ان رحمۃ اللہ قریب من المحسنین (۷/۵۶)

(۱۲) بیشک خدا کی رحمت محسنین کے قریب ہے

(۱۳) ان المتقین فی جنات وعیون اٰخذین ما اٰتٰھم ربھم انھم کانوا قبل ذلک محسنین (۵۱/۱۶)

(۱۳) متقی جنتوں اور چشموں میں ہونگے۔ لینگے جو کچھ اُن کے رب نے ان کو دیا۔ ایسا اس واسطے ہوگا کہ وہ قبل ازیں محسنین تھے

(۱۴) وبشر المحسنین (۲۲/۳۸)

(۱۴) اے نبی تو محسنین کو بشارت دے دے۔

(۱۵) لھم ما یشاءون عند ربھم ذلک جزاء المحسنین (۳۹/۳۵)

(۱۵) اُن کو خدا کے ہاں سے وہی ملیگا جو چاہینگے۔ محسنین کا یہی بدلہ ہے۔

(۱۶) وسنزید المحسنین (۲/۵۵)

(۱۶) اور ہم محسنین کو زیادہ دیں گے۔

(۱۷) ما علی المحسنین من سبیل (۹/۹۲)

(۱۷) محسنین پر کوئی الزام قائم نہیں ہو سکتا۔

ظہور مہدی

برادر حسن موسیٰ خان صاحب لکھتے ہیں کہ میاں حسن نظامی دہلوی صاحب نے جو غالباً کسی بزرگ کے کشف کی بنا پر یہ لکھا تھا۔ کہ امام مہدی کا ظہور ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۳۰ ہجری میں ہو گا۔ وہ اس رنگ میں پورا ہوا۔ کہ ابن مہدی اس تاریخ کو داخل بیت الحرم ہوئے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب میاں محمود احمد صاحب کے وہاں تشریف لے جانے سے یہ بات پوری ہوئی

درخواست جنازہ

(۱) برائے بابو غلام قادر صاحب وزیر آبادی مستری [illegible]۔

(۲) ہمشیرہ صاحبہ عبدالسلام صاحب محرر دفتر بورڈنگ ہوس۔

(۳) چودھری امام بخش صاحب گھوکھووالی۔

خدا کی شان

پہلے زمانہ میں اللہ تعالیٰ کی ہستی کے منکر کوئی کہیں متفرد طور پر ہوتے ہوں گے مگر اب لاہور میں ہندوؤں کا ایک خاص فرقہ ایک باقاعدہ سماج کے ماتحت اس کام میں سرگردان ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی ہستی کے انکار کا خیال لوگوں میں پھیلائیں ان دنوں میں ان کا خاص جلسہ اور لیکچر لاہور میں ہوئے ہیں۔ کتنے فتنہ کا زمانہ ہے اور اہل اسلام غفلت میں پڑے ہیں۔

دُعا مدد

(۱) برادر عطا محمد اپنی علیل دختر کے واسطے احباب سے درخواست دعا کرتے ہیں۔

(۲) برادرم مکرم شیخ نور احمد صاحب اپنی بیمار اہلیہ کی صحت کے واسطے احباب سے درخواست دعا کرتے ہیں ✦

خطبات نور حصّہ دوم

بابو عبدالحمید صاحب کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے کہ انہوں نے خطبات نور کا حصّہ دوم بھی چھاپ کر شائع کر دیا ہے۔ حجم ۲۶۰ صفحے ہے اور قیمت صرف ۱۰ آنہ فی نسخہ رکھی گئی ہے۔ امید ہے کہ ایام جلسہ پر بدر ایجنسی سے مل سکیگا ✦

اخبار عالم پر ایک نظر

آریہ گزٹ لکھتا ہے کہ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ آجکل سرکاری دفاتر میں آریہ سماجیوں کے نام لکھے جاتے ہیں۔ لکھے تو مدت سے جاتے ہوں گے مگر گزٹ صاحب کو اب معلوم ہوا ہوگا۔ آریاؤں کی دو پارٹیوں المعروف گھاس و ماس میں گالیوں کی جنگ ہو رہی ہے۔ اس کا نام مہابھارت کا جنگ عظیم رکھا گیا ہے آریہ لیڈروں کے پردے بری طرح فاش ہو کر اندر سے ڈراؤنی صورتیں نکل رہی ہیں۔ دہرم پال نے جو راز کھولے ہیں۔ ان کی ایک گونہ تصدیق ہو رہی ہے۔ یہی لچھن ہیں تو آریہ مت آج بھی نہیں کل بھی نہیں۔ آریہ اخبار ست دہرم پرچارک کو صاحب ڈپٹی کمشنر دہلی نے ضمانت لے کر چھاپنے کی اجازت دیتے ہوئے یہ نصیحت کی "آریہ سماج بہت بدنام ہو چکا ہے۔ اگرچہ تم پرانے کارکن ہو۔ لیکن تاکید کی جاتی ہے کہ سخت مضمون یا لڑائی جھگڑے کے مضمون ہرگز نہ چھاپنا۔ ورنہ جرمانہ کیا جائیگا۔ اگر تم لڑنا چاہو گے تو ہم لڑنے پر بھی تیار ہیں۔" امریکہ کے نئے پریزیڈنٹ ڈاکٹر وڈرا ولسن مقرر ہوئے۔ چینی زبان میں ایک روزانہ اسلامی اخبار آبا فو باد نامی بائیس ہزار شائع ہوتا ہے۔ مسٹر گوکھلے افریقہ میں اپنا کام پورا کر کے ہندوستان واپس آگئے ہیں۔

احمدیہ جنتری ۱۹۱۳ع جو اکمل صاحب نے تالیف کی ہے۔ درمیان میں سلسلہ حقہ کی ازمائش پر ایک مختصر جامع مضمون ہے۔ جنتری کی جنتری اور تبلیغ کی تبلیغ خوب اشاعت کرنی چاہئے۔ قیمت ایک آنہ فی نسخہ ہے ملنے کا پتہ۔ اکمل صاحب قادیان

کسر صلیب ۱ قادیان کے بعض نوجوانوں نے مل کر ایک انجمن یادگار احمدیہ برائے تبلیغ حق قائم کی ہے جس نے پہلا کام اپنے ہاتھ میں یہ لیا ہے کہ کسر صلیب پر چند ایک رسالے شائع کرے پہلا رسالہ ۱ مسیح ابن مریم کی الوہیت کے ابطال میں ہمارے فاضل دوست سید محمد اسحق صاحب کا تصنیف شدہ شائع ہوا ہے جو مفت تقسیم کیا گیا ہے۔ بیرونی انجمنیں مفت تقسیم کے لئے ۲ روپے فی سینکڑہ کے حساب قیمت بذریعہ ڈاک بھیج کر منگوا سکتی ہیں اس رسالہ میں دلائل عقلیہ و نقلیہ کے ساتھ ان دلائل کا رد بھی کیا گیا ہے۔ جو عیسائی صاحبان بزعم خود بائیبل کے بعض الفاظ الوہیت مسیح کے واسطے پیش کرتے ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالی ہمارے نوجوانوں کو نیک کاموں کی زائد سے زائد توفیق عطا کرے۔

عبدالحق کا مباہلہ کسی نادان کا اعتراض ہے کہ حضرت مرزا صاحب نے عبدالحق کے ساتھ مباہلہ کیا تھا! مگر وہ اب تک زندہ ہے سو واضح ہو کہ حضرت نے عبدالحق کے ساتھ مباہلہ کے وقت اُس کے حق میں کوئی بددعا نہ کی تھی اور نہ اُس کے مرنے کی کوئی پیشگوئی کی گئی تھی۔ بلکہ وہ مباہلہ خود عبدالحق اور اُس کے ساتھیوں کے بہت زور دینے پر کیا گیا تھا اور اُس میں حضرت صاحب نے صرف وہی دعا پڑھی تھی جو فریق مخالف نے لکھ کر دی تھی اور اس کا خلاصہ یہ تھا کہ اگر میں کاذب ہوں تو اسے خدا مجھے ذلیل اور ہلاک کر۔ سو چونکہ آپ خدا کی طرف سے صادق تھے اللہ تعالی نے اس مباہلہ کے بعد آپ کی عزت کو بڑھایا جماعت کو قائم کیا اور تائید اسلام میں بڑے بڑے کام کرائے۔ یہ مباہلہ کا نتیجہ ظاہر ہے کہ خدا تعالی نے آپ کو ہر طرح سے کامیاب کیا۔

حضرت خواجہ صاحب نے لنڈن میں خوب کام شروع کیا ہے۔ ایک لارڈ اور اُس کے بیٹے سے ملاقات ہوئی ہے۔ مذہبی گفتگو شروع ہے۔ اور بھی کئی لوگوں کے ساتھ مذہبی گفتگو ہو رہی ہے اور تبلیغ اسلام کا سلسلہ جاری ہے۔ احباب خواجہ صاحب کے واسطے دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالی ان کا حافظ و ناصر ہو۔

رسید زر

۱۰ نومبر ۱۹۱۲ع

۳۰ ۷ /ے منشی حمید اللہ صاحب واچ میکر شملہ
منشی سکندر علی صاحب۔

مفرح یاقوتی ۔ تیار کردہ حکیم محمد حسین صاحب مہتمم کارخانہ مرہم عیسیٰ لاہور معدہ حضرت خلیفۃ المسیح ۔ اعضاء رئیسہ کو طاقت دیتی ہے ۔ مبہی مفرح اور مقوی ہے ۔ ہر قسم کے ضعف اور سستی اور ناطاقتی کو دور کرتی ہے ۔ دفتر اخبار بدر سے باوا سے قیمت نقد ساڑھے چار روپے بذریعہ قیمت طلب پارسل مل سکتی ہے ۔

کشتہ جریان ۱۲/۵

غربا کی درخواست منظور بجائے تین روپے کے ڈہائی روپیہ

جریان ۔ کثرت احتلام ۔ ان امراض میں یہ کشتہ از حد مفید بلکہ اکسیر ثابت ہوا ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے آئندہ بھی مفید ثابت ہوگا ۔

جریان کی شناخت پیشاب کے پہلے یا بعد میں منی کا گرنا یہ بیماری چند روز میں آدمی کو مردوں کی طرح بلکہ زندہ درگور کردیتی ہے اور اس سے یہ بیماریاں پیدا ہوتی ہیں ۔ مالیخولیا ۔ نسیان ۔ کمی خون ۔ دل کا دھڑکنا ضعف دماغ بینائی کا کم ہونا ۔ ناامیدی ۔ بےخوابی ۔ خوف ۔ عگینی نامردی وغیرہ امراض شدید حملہ آور ہوتے ہیں ۔ جو شخص اس بیماری میں مبتلا ہو وہ علاج کا کوشاں رہے جہاں سے میسر ہو ہرگز بخوف وہ بیفکر نہ رہے ورنہ امراض بالا میں مبتلا ہوکر آخر ہلاکت تک نوبت پہنچیگی ہم نے اس کشتہ کو بڑی محنت سے طیار کیا ہے اور کئی پرانے جریان والے مریضوں پر آزمایا محض خدا تعالیٰ کے فضل سے ۲۴ روز کے استعمال سے شفا پا گئے ۔ بعد تجربہ اور دعاؤں کے اعلان کیا جاتا ہے تاکہ پبلک فائدہ اٹھائے قیمت ۲۴ روزہ خوراک ۱۲/۵ محصول ڈاک بذمہ خریدار ۔

المشتہر نظام جان وعبدالرحمٰن کاغانی قادیان ضلع گورداسپور

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی ادویات محتاج تعریف نہیں رہیں کیونکہ ۲۰ برس سے تمام ہندوستان میں جاری ہیں اور مفید ثابت ہو رہی ہیں چند ادویات کا اشتہار مختصر طور پر دیا جاتا ہے پوری فہرست بلاقیمت منگوا کر دیکھئے

	دمہ کی دوا ۱۲/۵	

دمہ ہی ایک خوراک سے دمہ دب جاتا ہے تھوڑے دن کے استعمال سے دمہ جڑ سے جاتا رہتا ہے ۔ قیمت شیشی ۱۲/۵ محصول ۵/

	ای او ڈائی زڈ سالسہ	

پوٹاس اوڈائی زڈ اور کئی ایک چیزوں کی آمیزش ہوئے کیوجہ سے باعتبار سالسوں وغیرہ کے زیادہ خون صاف کرتا ہے ۔ اور قوت لاتا ہے ۳۲ خوراک کی شیشی ۱۲/ خرچ محصول ۶/

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶ تارا چند دت سٹریٹ کلکتہ ۔

اصلی ممیرہ اور ممیرے کا سرمہ ۱۲/۵

اصلی ممیرے اور ممیرے کے سرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے اس اثنا میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نور الدین صاحب مدظلہ کا بتایا ہوا ہے آپ نے اس سرمہ کے متعلق فرمایا کہ "برائے امراض چشم بسیار مفید است" ۔ یہ سرمہ دھند ۔ جالا ۔ پھولا ۔ پڑوال سبل اور سرخی اور ابتدائی موتیابند وغیرہ امراض چشم کے لئے بہت مفید ہے ۔ قیمت سرمہ قسم اول فی تولہ ۱۲/ قسم دوم ۸/ سوم ۴/ اصلی ممیرہ جس کی قیمت ۵/ فی تولہ ہے ۔ فی الحال دو ماہ کے لئے اس کی رعایتی قیمت فی تولہ ۴/ کردی ہے ۔ بعض ضروریات نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کردیا ہے ۔

ترکیب استعمال

ممیرہ پتھر پر رگڑ کر یا سرمہ کی طرح باریک کرکے آنکھوں میں ڈالا جاوے ۔ یہ سرمہ گرمی کے موسم میں جنکی آنکھیں دکھتی ہیں تو ان کیلئے بہت مفید ہے ۔

ست سلاجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا جسکی عبارت حسب ذیل ہے :۔ مقوی جمیع اعضاء نافع صرع ۔ مشتہی طعام ۔ قاطع بلغم و ریاح دق شیخوخیت وقاتل کرم شکم سفت ۔ سنگ گردہ و مثانہ و سلسل بول و سیلان منی دیرینہ و درد مفاصل وغیرہ بہت مفید ہے بقدر دانہ نخود دودھ کیساتھ صبح کے وقت استعمال کریں ۔ قیمت قسم اول ۱۲/ تولہ قسم دوم ۸/ تولہ ہے

لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں مشہدی اور پشاوری ۔ بادامی سیاہ اور سفید ۔ ماشی ۔ اور سوتی ۔ ٹسری صافے سفید اور بادامی اور پشاوری ٹوپیاں ہر قیمت کی مل سکتی ہیں ۔

المشتہر
احمد نور کابلی مہاجر سوداگر قادیان ضلع گورداسپور

کھوئی ہوئی قوت

کی واپسی کے لئے ہمارے ایک بھائی ایک معتبر اور قیمتی دوائی کھانے اور لگانے کی پیش کرتے ہیں قیمت مبلغ ۵/ ہے ۔ اور بدر ایجنسی قادیان سے مل سکتی ہے ۔

مسلمانوں کی دلچسپی کی سات انگریزی کتابیں ۱۲/۱

(۱) دی ٹرکو اٹالین وار اینڈ اٹس ۔ پرابلمس مصنفہ سر طامس بارکلے ۔ یہ کتاب جنگ طرابلس کے مسائل پر بحث کرتی ہے ۔ اور اس میں ایک باب سید امیر علی بالقابہ کا لکھا ہوا ہے ۔ ۲۵۰ صفحات مجلد قیمت ۱۲/ فی مجلد فی نسخہ

(۲) ان دی شیڈو آف اسلام در ظل اسلامی مصنفہ ڈی میترا واکا ۔ اسلامی زندگی کے متعلق ایک غیر معمولی دلچسپی کا ناول ہے قیمت فی نسخہ ۱۲/ مجلد ۱۲/

(۳) سم پیچر فرام دی لائف آف ٹرکش ویمن ترکی خواتین کی زندگی کے حالات مصنفہ ڈی میترا واکا قیمت ۱۲/ پختہ

(۴) دی وڈ و ڈ کوئن ۔ یارانی صاحب جہانسی یہ ایک قصہ ناٹک کے طرز پر ہے ۔ مصنفہ الگزنڈر راجرس ۔ جس کا دیباچہ مشہور مشرق سر ایڈون آرنلڈ صاحب کا ہے ۔ قیمت مبلغ ۱۲/

(۵) دی سیئنگز آف محمد صلی اللہ علیہ وسلم احادیث آنحضرت کا انگریزی ترجمہ ۔ مولفہ سہروردی صاحب ایم ۔ اے ۔ قیمت فی نسخہ ۱۲/

(۶) ایشیا اینڈ یورپ ۔ مصنفہ سر میڈتھ ٹونسنڈ جو بہت مدت تک ایشیا میں رہ چکے ہیں ۔ ہر دو براعظموں کے تعلقات پر مدت العمر غور کرنے کے بعد اپنے نتائج فکر کو اس کتاب کے ذریعے سے دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں ۔ ایڈیٹر صاحب سپکٹر رقمطراز ہیں کہ اس عجیب کتاب کی تعریف کسی مبالغہ کے اندر نہیں آسکتی ۔ وہ مشکل اور اہم مسائل جو ایشیا پر حکومت کرتے ہوئے سلطنت برطانیہ کے سامنے ہیں اس کتاب میں حل کردیئے گئے ہیں چوتھی بار چھپی ہے ۔ قیمت مجلد مبلغ ۱۲/

(۷) محمد عربی اکبر صلی اللہ علیہ وسلم مصنفہ الیفائی کتاب ہے مجلد ۱۲/

المشتہر

بلیکی اینڈ سن لمیٹڈ
وارک ہوس ۔ بمبئی

Blackie & Son Ltd
Warwick House
Bombay